مولای صل وسلم دائما ابدا درسِ حدیث علی حبیبک خیر الخلق کلھم

حضرت اقدس پیرو مرشد مولانا سیّد حامد میاں صاحب کے مجلسِ ذکر کے بعد درسِ حدیث کا سلسلہ وار بیان ''خانقاہِ حامدیہ چشتیہ'' رائیونڈ روڈ لاہور کے زیرِ انتظام ماہنامہ ''انوارِ مدینہ'' کے ذریعہ ہر ماہ حضرت اقدس کے مریدین اور عام مسلمانوں تک باقاعدہ پہنچایا جاتا ہے اللہ تعالیٰ حضرتِ اقدس کے اِس فیض کو تا قیامت جاری و مقبول فرمائے، آمین۔

چند انمول نصائح

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہ وَاَصْحَابِہ اَجْمَعِیْنَ اَمَّابَعْدُ !

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ کون ہے جو مجھ سے یہ باتیں سیکھے ان پر خود عمل کرے یا ایسے شخص کو بتائے جو اِن پر عمل کرے، میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ میں !

اس پر آپ نے میرا ہاتھ پکڑا اور پانچ باتیں گن کر بتائیں، ارشاد فرمایا :

(۱) اللہ نے جن چیزوں کو حرام قرار دیا ہے اُن سے بچتے رہو تم سب سے زیادہ خدا کے عبادت گزار بندے بن جاؤ گے۔

(۲) جو اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے مقسوم فرمایا ہے اُس پر راضی رہو تو تم سب سے بے نیاز تر آدمی بن جاؤ گے۔

(۳) پڑوسیوں کے ساتھ اچھا سلوک کرو تم کامل الایمان بندے بن جاؤ گے۔

(۴) جو اپنے لیے پسند کرتے ہو وہ دوسروں کے لیے پسند کرو تو کامل مسلمان بن جاؤ گے۔

(۵) اور زیادہ ہنسی (ٹھٹھا) نہ اختیار کرو کیونکہ زیادہ ہنسی دل کو مردہ بنا دیتی ہے۔ [۱]

---

[۱] مشکوة شریف کتاب الرقاق رقم الحدیث ۵۱۷۱

بعض کام ایسے ہوتے ہیں کہ آدمی خود نہیں کر سکتا مثلاً یہ معلوم ہے کہ غریبوں کی امداد کرنی چاہیے، زکوۃ فرض ہے، یہ بھی معلوم ہے کہ حج اسلام کے پانچ ارکان میں سے ایک رُکن ہے لیکن طاقت نہیں دولت نہیں، ایسی صورت میں آدمی خود تو غریبوں کی امداد، حج وغیرہ سے قاصر ہوتا ہے مگر دوسروں کو بتلا سکتا ہے دوسرے اس کے علم سے فائدہ اُٹھا سکتے ہیں اس لیے آقائے نامدار ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ خود عمل کرے یا ایسے لوگوں کو بتلا دے جو عمل کر سکیں۔

اللہ تعالیٰ نے شراب پینے، رشوت کھانے، چغل خوری اور غیبت وغیرہ کو حرام قرار دیا ہے، اسی طرح نماز نہ پڑھنے، روزہ نہ رکھنے اور حج زکوۃ وغیرہ نہ ادا کرنے کو بھی حرام قرار دیا ہے، گویا بعض چیزوں کا کرنا حرام ہے اور بعض کا نہ کرنا حرام ہے اس لیے دونوں طرح کے حرام کاموں سے بچنا لازم ہے یعنی شراب، غیبت اور رشوت وغیرہ سے اجتناب لازم ہے کیونکہ شراب پینا، رشوت کھانا حرام ہے اور نماز، روزہ وغیرہ کی پابندی فرض ہے کیونکہ نماز نہ پڑھنا اور روزہ نہ رکھنا حرام ہے۔

ایک واقعہ لکھتے ہیں کہ مدینہ منورہ میں ایک دفعہ خشک سالی ہوئی لوگوں نے بارش کے لیے بہت دُعائیں کیں نماز اِستسقاء بھی پڑھی مگر بارش نہ ہوئی لوگ خشک سالی سے بہت پریشان تھے ایک صاحب کہتے ہیں کہ میں مسجد نبوی میں بیٹھا تھا میرے ساتھ بیٹھے ہوئے ایک شخص نے آہستہ آہستہ یہ دُعا مانگی کہ

"اے اللہ ! اہلِ مدینہ بارش نہ ہونے کی وجہ سے پریشان ہیں تجھ سے وہ بھی دُعا کر رہے ہیں میں بھی تجھ سے دُعا کرتا ہوں کہ تو رحمت کی بارش برسا دے۔"

وہ صاحب کہتے ہیں کہ یہ دُعا مانگنے والا شخص ابھی اپنے معمولات سے فارغ ہو کر مسجدِ نبوی سے باہر بھی نہ نکلا تھا کہ بارش شروع ہو گئی اُنہیں اس طرح کی دُعا اور اتنی جلدی بارش آنے سے بہت تعجب ہوا اور یہ اُس کی تاک میں رہنے لگے کہ یہ اللہ کا مقرب اور محبوب بندہ کون ہے جس کی بات اللہ تعالیٰ نے فوراً پوری کر دی، خیر بارش جو شروع ہوئی تو جھڑی لگ گئی حتی کہ اہلِ مدینہ پھر خدا تعالیٰ

سے گڑگڑا کر دُعائیں مانگنے لگے کہ اے اللہ بارش روک دے وہ صاحب کہتے ہیں کہ میں نے پھر اُس شخص کو مسجد ِنبوی میں یوں دُعا مانگتے دیکھا کہ

''خداوندا ! اہلِ مدینہ بارش کی کثرت سے تنگ آگئے ہیں تو اپنے فضل سے بارش موقوف فرمادے۔''

اللہ تعالیٰ نے پھر ایسا ہی کیا یعنی بارش تھم گئی ان صاحب کو دُعا مانگنے والے سے بہت عقیدت ہوگئی ایک دن اُن کے گھر گئے اُنہوں نے دریافت فرمایا کہ کیسے آئے ہو ؟ کہا آپ سے ملنے کے لیے حاضر ہوا ہوں، میں نے دو دفعہ آپ کو دیکھا ہے آپ نے دو دُعائیں کیں جنہیں اللہ نے فوراً قبول کیا میرے لیے بھی دُعا کریں تو اُس بزرگ نے یہی نسخہ بتلایا جو اس حدیث شریف میں بیان ہوا ہے کہ جن چیزوں کو اللہ نے حرام قرار دیا ہے اُن سے تو رُک جا تو اللہ کا سب سے زیادہ عبادت گزار بندہ بن جائے گا اور فرمانے لگے کہ اللہ نے جن کاموں کے کرنے کا حکم دیا ہے میں نے ان کو کبھی ترک نہیں کیا اور جن کاموں سے خداوند تعالیٰ نے منع فرمایا ہے میں نے کبھی وہ کام نہیں کیے، اس لیے اللہ تعالیٰ نے مجھے دو چیزیں عطا فرمائیں جب کبھی اس سے کوئی سوال کیا وہ پورا فرمایا اور جب اس سے پناہ چاہی (کسی بھی شر سے، پریشانی سے، بیماری وغیرہ سے) تو اس نے مجھے پناہ دی اور حقیقت بھی یہی ہے کہ جو اللہ کی نافرمانی نہیں کرتا اللہ اس کی بات کو رد نہیں کرتا۔

اللہ تعالیٰ ہمیں محرمات سے کنارہ کش رہنے کی توفیق بخشے، آمین۔

(بحوالہ ہفت روزہ خدام الدین لاہور ۱۹ر جنوری ۱۹۶۸ء)